

اگر کوئی شخص اپنی اولاد یا بیانی کو قرآن مجید میں ترجمہ و قدر سے صرف و نحو و عظامہ و حدیث پڑھا کر علم انگریزی پڑھوائے و انگریزی کے ساتھ علم دینی بھی پڑھاتا جائے آیا یہ انگریزی پڑھوانا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

عد!

زبان فی نفسہ مذموم نہیں ہے بل نا جائز بات ہونا خواہ کسی زبان میں ہو البتہ مذموم ہے۔ زبانوں کا اختلاف اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

نم... ۲۲... سورة الروم

یعنی اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے آسمان اور زمین کا بنانا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا اللہ تعالیٰ نے ہر ایک امت میں یقیناً رسول بھیجا ہے اور جب کبھی کسی قوم کی طرف کوئی رسول بھیجا ہے تو اسی قوم کی زبان میں بھیجا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

مہنگانی نعل انبیا رسولہ... ۲۱... سورة الضل

پہ شہ سے اور بالیقین ہم نے ایک امت میں ایک رسول بھیجا ہے۔"

فرماتا ہے:

نم... ۴... سورة ابراہیم

م نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اسی قوم کی زبان میں۔"

آیات سے بخوبی ثابت ہے کہ انگریزوں کی طرف بھی بالیقین کوئی رسول بھیجا گیا ہے اور جو رسول بھیجا گیا ہے انہیں کی زبان میں بھیجا گیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ کوئی زبان انگریزی ہو یا اور کوئی فی نفسہ مذموم نہیں ہے اس سے ثابت ہوا فی نفسہ کسی زبان کا سیکھنا یا سکھانا ممنوع نہیں ہے بلکہ اگر کسی زبان کے سیکھنے

من زیوین نانت رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان تہی علی اللہ علیہ وسلم امرہ ان یعلم کتاب الیہودی کتبت علی علی اللہ علیہ وسلم کتبہ وقرآن کیم (تکھنہ ۱۶۱)

ن 1068/2

111- صحیح البخاری مع فتح الباری (186/13) امام البخاری رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث تعلقیتاً ذکر کی ہے البتہ امام ابو داؤد (3645) لکھ ۱۵۱۵۱ (2705)۔

ذما غندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)